Truth about

Water Baptism

پانی کے بپتسمہ کے متعلق سچائی

تعارف

یسوع ، خدا ہم پر جسم میں ظاہر ہوا ۔ "اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے" (یوحنا ۱۴:۱۵)
یہی یسوع نے ہمیں بتایا ہے ۔ "جو مجھ پر ایمان لائے اور بپتسمہ لے گناہوں کی سزا سے نجات پائیگا" (مرقس ۱۶:۱۶)
اگر آپ یسوع سے محبت رکھتے ہیں تو جو کچھ وہ کرنیکا آپکو حکم دیتا ہے آپ کریں گے اور اُس کا کلام آپکو حکم دیتا ہے کہ یسوع نام میں پانی کا بپتسمہ لیں ، وہ جو نافرمانی کرتے ہیں اپنے گناہوں کی سزا پائیں گے ۔

جب آپ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں ، اور خداوند سے معافی مانگتے ہیں ۔ تو آپ اپنے گناہوں میں مرتے ہیں جب کوئی مر جاتا ہے تو اُسے دفن کرنے کی ضرورت ہوتی ہے گناہ سے موت کے بعد آپ کو بپتسمے میں دفن ہونے کی ضرورت ہے (رومیوں ۶:۴)

جب یسوع نام میں پانی کا بپتسمہ لے کر آپ خداوند کا حکم مانتے ہیں ۔ تو آپ کے پرانے گناہ دُھل جاتے ہیں ۔ اور خدا آپ کو آپ کے حاضر کے تمام گناہوں کی معافی دیتا ہے ۔

آپکو کس طرح بپتسمہ لینا چاہیئے ؟

انسان نے بپتسمہ لینے کے مختلف طریقے ایجاد کیئے ہیں ۔ کچھ آپ پر پانی کا چھڑکاؤ کرتے ہیں ۔ کچھ پانی آپ پر انڈیلتے ہیں ، جبکہ دوسرے آپ کا پورا بدن پانی میں ڈبو دیتے ہیں (افسیوں ۴ : ۵) ہمیں بتاتی ہے صرف ایک ہی خداوند ہے اور ایک ہی ایمان اور ایک ہی بپتسمہ ۔

ان طریقوں میں سے کونسا درست ہے جبکہ بائبل خدا کی سچائی کی دستاویز ہے تو وہ طریقہ جو بائبل میں استعمال کیا گیا ہے درست ہو گا وہ طریقہ جس سے یسوع نے بپتسمہ لیا وہی درست طریقہ ہو گا ۔

بائبل کہتی ہے "یسوع پانی میں سے باہر آیا ،، جب اُس نے بپتسمہ لیا (مرقس ۱ : ۱۰) خدا کا کلام ہمیں یہ بھی بتاتا ہے جب ہم بپتسمہ لیتے ہیں تو ہم دفن ہوتے ہیں ، لوگوں کو دفن کرتے وقت آپ نہ تو مٹی کا چھڑکاؤ کرتے ہیں ۔ اور نہ ہی اُسے اُنڈیلتے ہیں ۔ اسی طرح آپ کو اُن پر جو بپتسمہ لیتے ہیں ۔ نہ تو چھڑکاؤ کرنا چاہیئے اور نہ ہی انڈیلنا چاہیئے بپتسمہ کا لفظ دراصل ایک ایسے لفظ سے آیا ہے جس کا مطلب ہے ڈبو دینا ، غوطہ دینا ، غرق کرنا ہے ۔ صحیح طور پر بپتسمہ لینے کے لیئے آپکو مکمل طور پر پانی کے اندر جانا ہے ۔

صرف لوگ مختلف طریقوں سے بپتسمہ ہی نہیں دیتے بلکہ بپتسمہ دیتے وقت الفاظ بھی مختلف استعمال کرتے ہیں جبکہ ہم جانتے ہیں کہ صرف ایک ہی بپتسمہ ہے تو ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں الفاظ بھی وہی استعمال کرنے چاہئیں جو بائبل میں بپتسمہ دیتے وقت استعمال کیئے گئے تھے ۔ (اعمال ۲ باب) میں کلیسیا کے وجود میں آنے کے بعد ہمارے پاس کوئی ایسی دستاویز نہیں ہے جس میں کوئی اور الفاظ استعمال کیئے گئے ہوں سوائے ان الفاظ کے "خداوند یسوع مسیح کے نام میں" عید پنتیکوست کے دن (اعمال ۲ ، باب) میں جب کلیسیا وجود میں آئی پطرس رسولوں کا پیامبر تھا ۔ یسوع نے اُسے آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں دی تھیں ،، ۔ (متی ۱۶ : ۱۹) اس لیئے لوگوں نے اُس سے پوچھا کہ وہ کس طرح نجات پائیں تو اس کے پاس خدا کا اختیار تھا کہ اُنہیں بتائیے ۔ "پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے ،،

(اعمال ۲ : ۳۸)

تین ہزار لوگوں نے نجات کے ان الفاظ کی فرمانبرداری اُس دن کی اور بپتسمہ لیا ۔ فلپس نے (اعمال ۸ باب) میں سامریوں کو یسوع نام میں بپتسمہ دیا اپنے بپتسمہ میں پولُس نے یسوع کا نام لیا ۔ اعمال ۱۰ ، باب میں پطرس نے کرنیلیس اُس کے خاندان اور دوستوں کو یسوع نام میں بپتسمہ دیا ۔ پولُس نے (اعمال ۱۹ ، باب) میں لوگوں کو دوبارہ بپتسمہ دیا جب اُس کو پتہ چلا کہ انہوں نے یسوع نام میں بپتسمہ نہیں لیا ہے ۔

"اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ۔" (کلسیوں ۳ : ۱۷) گناہ کی سزا سے بچنے کا کوئی اور راستہ نہیں "اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو
کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔" (اعمال ۴ : ۱۲) یہ دو حوالہ جات بپتسمہ کے وقت یسوع نام کو استعمال کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔

ماخذ :-

خدا نے اپنے کلام بائبل کے ذریعے بپتسمہ لینے کا حکم دیا ہے اُس نے آپکو بتایا ہے کہ بپتسمہ لینے کا صرف ایک ہی صحیح طریقہ ہے۔ اُس نے یہ بھی آپکو بتایا ہے کہ وہ صحیح طریقہ کیا ہے یسوع نام میں پانی کا بپتسمہ بذریعے غوطہ (یوحنا ۱۴ : ۱۵) میں یسوع کہتا ہے۔ "اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو۔ تو میرے حکموں پر عمل کروگے" بپتسمہ میں خدا کے حکم کی فرمانبرداری کرنا آپکی خدا کے ساتھ محبت کا امتحان ہے اگر آپ فرمانبرداری نہیں کرتے اور بپتسمہ نہیں لیتے تو آپ اُس سے محبت نہیں کرتے۔ اگر آپ اُس سے محبت نہیں کرتے تو آپ اپنے گناہوں کی سزا سے نہیں بچ سکتے۔ تاہم توبہ کرنے اور یسوع نام میں بپتسمہ لینے سے آپ خداوند سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں، تو آپ کے گناہ معاف کیے جائیں گے اور آپ روح القدس انعام میں پائیں گے (اعمال ۲ : ۳۸

خداوند کا کلام آپ سے وہی کچھ کہتا ہے جو حننیاہ نے پولُس سے کہا۔
"اب کیوں دیر کرتا ہے اُٹھ بپتسمہ لے اور اُسکا نام لے کر اپنے گناہوں کو دھو ڈال"
(اعمال ۲۲ : ۱۶)

http://www.sayadi-al-nas.com